نہج البلاغہ کتاب کی استنادی حیثیت

احمد رضا مغل
(متخصص فی الحدیث)

آج کل بلکہ طویل عرصے سے عشق، پیار، محبت، دوستی، وقت کی قدر، اور اس جیسی دیگر بہت سی چیزیں اقوال زریں کے طور پر خلیفہ چہارم حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کی جانب منسوب کیے جاتے جارہے ہیں اور حوالے میں "نہج البلاغہ "نامی کتاب کانام مذکور ہوتا ہے، آیئے اس کتاب کے متعلق کچھ پڑھتے ہیں :

-1 آیا یہ کتاب مستند ہے یا نہیں؟

-2اس میں موجود اقوال شوشل میڈیا پر سینڈ کر سکتے ہیں یا نہیں؟

-1 امام شمس الدین ذہبی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب" سیر أعلام النبلاء "میں کتاب مذکور کے مصنف کا تعارف کراتے ہوئے فرماتے ہیں :

هو جامع كتاب "نهج البلاغة" المنسوبة ألفاظه إلى الإمام علي رضي الله عنه، ولا أسانيد لذلك، وبعضها باطل، وفيه حق، ولكن فيه موضوعات حاشا الإمام من النطق بها، ولكن أين المنصف؟

وقيل: بل جمع أخيه الشريف الرضي... وفي تواليفه سبّ أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم، فنعوذ بالله من علم لا ينفع.

یعنی مرتضی علی بن حسین کی کتاب "نہج البلاغہ" میں جن الفاظ کی نسبت حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی طرف کی گئی ہے اسکی کوئی سند موجود نہیں اور کچھ باطل محض، کچھ صحیح اور کچھ تو من گھڑت باتیں ہیں، اللہ کی پناہ خاص کر ان من گھڑت باتوں سے کیا حضرت علی سے یہ متصور ہو سکتی ہیں کبھی نہیں، ناجانے مصنف کو کیا سوجھی کہ ایسی باتیں بھی ایڈ کر دیں نیز شریف رضی جو اس کتاب کو ترتیب دینے والا ہے اس کی تو تصانیف میں ویسے ہی صحابہ پر تبرا، اور معاذاللہ انہیں برا بھلا کہنے کے الفاظ موجود ہیں۔۔۔ ہم ایسے بے فائدہ وبے ادبی والے علم سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔(سیر أعلام النبلاء ج17 ص589)

-2امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ اپنی دوسری کتاب "میزان الاعتدال" میں لکھتے ہیں کہ

الشريف المرتضى المتكلم الرافضي المعتزلي، صاحب التصانيف... وهو المتهم بوضع كتاب نهج البلاغة، وله مشاركة قوية في العلوم، ومن طالع كتابه نهج البلاغة جزم بأنه مكذوب على أمير المؤمنين علي رضي الله عنه.

شریف رضی جو کہ متکلم، رافضی، معتزلی تھا اور اسکو علوم عقلیہ پر بھی کافی مہارت تھی، لیکن یہ کتاب اس نے خود لکھ کر حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی طرف باتیں گھڑی گئی ہیں۔

(میزان الاعتدال ج3 ص124)

-3خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ:

أحاديث الملاحم وما يكون من الحوادث أكثرها موضوع، وجلها مصنوع، كالكتاب المنسوب إلى دانيال، والخطب المروية عن علي بن أبي طالب.

مختلف چیزیں جیسے دانیال علیہ السلام کی کتاب اور حضرت علی کے خطبے (نہج البلاغہ) یہ سب من گھڑت ہیں۔

(الجامع لأخلاق الراوي وآداب السامع، ج2 ص 161)

-4امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :

شریف مرتضی کو اس کتاب کا گھڑنے والا متہم کہا جاتا ہے جو شخص اس کا مطالعہ کرے گا یقین سے کہے گا کہ یہ سب کچھ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم پر جھوٹ ہے اور اس کی اکثر باتیں غلط ہیں۔ (لسان المیزان ج 4 ص 223)

-5 شیخ عفیف الدین الیافعی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

وللمرتضى تصانيف على مذهب الشيعة، ومقالة في أصول الدين، وله ديوان شعر كثيرة، وقد اختلف الناس في كتاب نهج البلاغة المجموع من كلام علي بن أبي طالب رضي الله تعالى عنه، هل هو جمعه أو جمع أخيه الرضي؟ وقد قيل: إنه ليس من كلام علي، وإنما أحدهما هو الذي وضعه ونسبه إليه. والله تعالى أعلم.

مصنف مرتضی کی مذہب شیعہ کے بارے میں لکھی گئی کتابیں اور اشعار کے دیوان ہیں، نہج البلاغہ کے بارے میں بھی یہی گمان ہے کہ یہ مصنف کی من گھڑت باتیں ہیں واللہ اعلم۔

(مرآۃ الجنان وعبرۃ الیقظان، ج3 ص43)

-6ابن خلکان کہتے ہیں:

وقد اختلف الناس في كتاب نهج البلاغة المجموع من كلام الإمام علي بن أبي طالب رضي الله عنه، هل هو جمعه أم جمع أخيه الرضي، وقد قيل: إنه ليس من كلام علي، وإنما الذي جمعه ونسبه إليه هو الذي وضعه. والله أعلم.

اس کتاب نہج البلاغہ کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے کہ جو امام علی بن ابی طالب کے کلام کا مجموعہ ہے اسے مصنف نے جمع کیا ہے یا اس کے بھائی رضی نے، یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا کلام نہیں ہے بلکہ سے وضع کیا گیا اور کلام کی نسبت حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی گئی ہے۔

(وفیات الأعیان، ج3 ص3)

-7اور یہی بات علامہ صفدی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی کی ہے۔

(الوافی الوفیات ج20 ص231)

یقیناً ان محدثین کے اقوال کے روشنی میں یہ بات واضح ہوتی ہے کہ یہ کتاب گھڑی گئی ہے جس کی کوئی حیثیت نہیں اور جب اس کتاب کی کوئی حیثیت نہیں تو حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کے جانب اقوال منسوب کرکے شوشل میڈیا پر پھیلانا کس قدر درست ہوگا جو شیر خدا رضی اللہ عنہ نے کہے ہی نہیں*!!!!

حدیث شریف میں ہے:

"عن سفيان بن أسيد الحضرمي، قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول:
"كبرت خيانة أن تحدث أخاك حديثا هو لك به مصدق، وأنت له به كاذب".

ترجمہ: "یہ ایک بڑی خیانت ہے کہ تم اپنے بھائی سے ایسی بات بیان کرو، جس حوالے سے وہ تجھے سچا سمجھتا ہے، حال آں کہ تم اس سے جھوٹ بول رہے ہو۔"

(سنن ابی داود، باب فی المعاریض، ج7، ص327، ط: دار الرسالۃ العالمیۃ)

لہذا حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کی جانب منسوب مستند اقوال ہی سینڈ کیے جائیں اور غیر مستند باتوں سے بچا جائے۔

احمدرضا مغل
(متخصص فی الحدیث)

تاریخ:

4 نومبر 2024 بمطابق یکم جمادی الثانی 1445

بروز پیر بمقام عروس البلاد کراچی